روزمرّہ اور محاورہ

روزمرّہ : اُس بول چال کا نام ہے جو خاص اہلِ زبان استعمال کرتے ہیں لیکن روزمرّہ میں الفاظ کے استعمال کا ایک خاص انداز ہوتا ہے اور وہ الفاظ اپنے لغوی معنی دیتے ہیں۔ اس میں قیاس کو دخل نہیں بلکہ سماعت پر دارومدار ہے۔ مثال کے طور پر انیس بیس کے فرق کو ہم بیس اکیس کا فرق اور دو چار ہاتھ کو دو پانچ ہاتھ نہیں کہہ سکتے۔

محاورہ : دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا ایسا مجموعہ ہے، جس سے حقیقی کے بجائے مجازی معنی مراد لیے جائیں۔ مثال کے طور پر سبز باغ دکھانا، آنکھ لگنا، یا داللہ ہونا، گھوڑے بیچ کر سونا وغیرہ۔

محاورہ زبان کا زیور ہے۔ اس کے مناسب اور برمحل استعمال سے تحریر وتقریر میں ایک خاص قسم کی دل کشی اور حسن پیدا ہو جاتا ہے۔ محاورے کے الفاظ میں کمی بیشی نہیں کی جا سکتی اور نہ ہی اسے قواعدِ زبان کے اصولوں کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہے۔ محاورے کے استعمال میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے اہلِ زبان کی تحریروں کا بغور مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ ہم ذیل میں اپنے طالب علموں کی سہولت کے لیے کچھ محاورات، ان کے معانی اور ان کا جملوں میں استعمال لکھے دیتے ہیں۔ طالب علموں پر لازم ہے کہ انھیں اَزبر کر لیں۔

محاورات	مفہوم	جملے
آبرو خاک میں ملانا	ذلیل کرنا	اُس نے اتنے بُرے کام کیے کہ اپنے بزرگوں کی آبرو خاک میں ملا دی۔
آپے سے باہر ہونا	حد درجے کا غصّہ	احمد گالی سن کر آپے سے باہر ہو گیا۔
آڑے آنا	مشکل میں کام آنا	سچّا دوست وہی ہے جو مصیبت میں دوستوں کے آڑے آئے۔
آب و دانہ اٹھنا	رزق ختم ہونا	سچ ہے جب انسان کا آب و دانہ اٹھ جاتا ہے تو کوئی دوا کارگر نہیں ہوتی۔
آگ بگولا ہونا	بہت غصّے میں آنا	وہ میری بات سنتے ہی آگ بگولا ہو گیا۔
آنکھیں چُرانا	نظریں بچانا	آنکھیں کیوں چُراتے ہو، سچّے ہو تو سامنے آ کر بات کرو۔
آفت کا پرکالہ ہونا	نہایت شرارتی	یہ بڑھیا تو آفت کا پرکالہ ہے، اِدھر کی اُدھر لگا کر لوگوں میں لڑائی کرا دیتی ہے۔
آسمان سے باتیں کرنا	بلند و بالا	کوہِ ہمالیہ کی چوٹیاں آسمان سے باتیں کرتی ہیں۔
اپنا سا منھ لے کر رہ جانا	شرمندہ ہونا	احمد سے جب میری دلیل کا جواب نہ بن پڑا تو وہ اپنا سا منھ لے کر رہ گیا۔
اپنے منھ میاں مٹھو بننا	اپنی تعریف خود کرنا	اپنے منھ میاں مٹھو بننا کوئی خوبی نہیں، مزہ تو تب ہے کہ دوسرے لوگ آپ کی تعریف کریں۔

اپنے گریبان میں منھ ڈالنا	اپنا جائزہ لینا	آدمی کو چاہیے کہ دوسروں کونصیحت کرنے سے پہلے اپنے گریبان میں بھی منھ ڈال کر دیکھ لے۔
اَش اَش کرنا	حیران ہونا	سامعین مقرّر کی دل پذیر تقریر سن کر اَش اَش کر اٹھے۔
اللّے تللّے کرنا	بے دریغ خرچ کرنا	میاں! اگر تمھارے یہی اللّے تللّے رہے تو ایک دن بھیک مانگتے نظر آؤ گے۔
اینٹ سے اینٹ بجانا	تباہ و برباد کرنا	نادر شاہ نے ایران سے آ کر دِلّی کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔
باغ باغ ہونا	بہت خوش ہونا	بیٹے کی کامیابی کی خبر سن کر باپ کا دل باغ باغ ہو گیا۔
بےنقط سنانا	برا بھلا کہنا	بڑھیا نے لڑکوں کو وہ بےنقط سنائیں کہ توبہ ہی بھلی۔
بِیڑا اٹھانا	کسی مہم کو انجام دینے کا ذمّہ لینا	قائدِ اعظمؒ نے برِّ عظیم کے مسلمانوں کو آزادی سے ہم کنار کرنے کا بِیڑا اٹھایا اور اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے۔
بے چراغ ہونا	اجاڑ، سنسان ہونا	یہ بستی برسوں پہلے دریا بُرد ہو گئی تھی، اس وقت سے آج تک بے چراغ چلی آ رہی ہے۔
پاپڑ بیلنا	محنت مَشقّت کرنا	فی زمانہ انسانوں کو اپنے بچّوں کی خاطر بڑے پاپڑ بیلنا پڑتے ہیں۔
پالا پڑنا	واسطہ ہونا	خدا کرے تمھارا کسی احمق سے پالا نہ پڑے۔
پانی پھیر دینا	برباد کرنا	آپ نے میرے کیے کرائے پر پانی پھیر دیا ہے۔
پانی میں آگ لگانا	متحمل مزاج کو بھڑکانا	آج جب میں نے صدیقی صاحب کو غصّے میں دیکھا تو یوں لگا جیسے کسی نے پانی میں آگ لگا دی ہو۔
تین پانچ کرنا	جھگڑا کرنا، بحث کرنا	میرے ساتھ تین پانچ کرنے کی ضرورت نہیں، سیدھی طرح سے میری رقم واپس کرو۔
تین حرف بھیجنا	لعنت ملامت کرنا	میں ہمیشہ چغل خوروں پر تین حرف بھیجتا ہوں۔
تین تیرہ ہونا	منتشر ہونا	حملے کی تاب نہ لا کر کفّار کا لشکر آنِ واحد میں تین تیرہ ہو گیا۔
تِگنی کا ناچ نچانا	بہت پریشان کرنا	دوسری بیوی نے خاوند کو ایسا تگنی کا ناچ نچایا کہ وہ دنیا ہی سے بیزار ہو گیا۔
ٹَسوے بہانا	جھوٹ مُوٹ رونا	اس بچّے کو چوٹ نہیں لگی، یہ ٹسوے بہا رہا ہے۔
ٹیڑھی کھیر ہونا	کام کا مشکل ہونا	اس مسئلے کا حل میرے بس میں نہیں، یہ بڑی ٹیڑھی کھیر ہے۔
ٹَس سے مَس نہ ہونا	ذرا بھی اثر نہ ہونا	بعض لوگ ایسے بے حس ہوتے ہیں، انھیں لاکھ سمجھاؤ مگر وہ ٹس سے مَس نہیں ہوتے۔

جامے میں پھولا نہ سمانا	بہت خوش ہونا	اکرم اپنی کامیابی پر جامے میں پھولا نہ سماتا تھا اور خوشی اس کے انگ انگ سے پھوٹتی محسوس ہوتی تھی۔
جی چرانا	بچنے کی کوشش کرنا	بعض لوگ اپنے ہاتھ سے کچھ کام نہیں کرتے، محنت سے جی چراتے ہیں۔
جلتی پر تیل ڈالنا	جھگڑے کو اور بڑھانا	کچھ لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ بیچ بچاؤ کرانے کے بجائے جلتی پر تیل ڈالتے ہیں۔
جان پر کھیلنا	انتہائی مشکل کام کرنا	کمانڈوز نے جان پر کھیل کر دہشت گردوں کو آن واحد میں ٹھکانے لگا دیا۔
جلی کٹی سنانا	بُرا بھلا کہنا	ساس بہو کی نہ بنتی تھی اور وہ اکثر ایک دوسرے کو جلی کٹی سناتی رہتی تھیں۔
چراغ پا ہونا	غصّے کی کیفیّت	جب سے حامد نے سنا ہے کہ محمود اس کا مخالف ہے، تو وہ چراغ پا ہے۔
چراغِ سَحَری ہونا	مرنے کے قریب ہونا	میاں! ہمارا کیا ہے، ہم تو چراغِ سَحَری ہیں۔ آج مرے کل دوسرا دن ہوگا۔
چھکّے چھڑانا	حواس گم کرنا	مجاہدین نے پے در پے حملے کر کے دشمن کے چھکّے چھڑا دیے۔
چار چاند لگانا	قدر و قیمت بڑھانا	علّامہ اقبالؒ کے کلام نے اردو شاعری کو چار چاند لگا دیے۔
چھاتی پر سانپ لوٹنا	حسد ہونا	پاکستان کی ترقی اور خوش حالی سے دشمنوں کی چھاتی پر سانپ لوٹ رہے ہیں۔
چھٹی کا دودھ یاد آنا	آرام کے دنوں کا یاد آنا	پولیس نے چور کی ایسی پٹائی کی کہ اسے چھٹی کا دودھ یاد آ گیا۔
حرف آنا	بدنامی ہونا	کوئی ایسا کام نہ کرو کہ بزرگوں کی عزّت پر حرف آئے یا ان کے نام کو دھبّا لگے۔
حواس باختہ ہونا	گھبرا جانا	خطرے کے وقت حواس باختہ نہیں ہونا چاہیے۔
خاطر میں نہ لانا	پروا نہ کرنا	خلیل اتنا خود پسند ہے کہ وہ اپنے مقابلے میں کسی کو خاطر میں نہیں لاتا۔
خاک چھاننا	بہت جستجو کرنا	خاک چھاننے کا شوق خوف و خطر پر غالب آ گیا۔
خون سفید ہونا	بے مروّت ہونا	کیا زمانہ آ گیا ہے، عزیزوں اور قریبی رشتہ داروں کا بھی خون سفید ہو گیا ہے، کوئی کسی کا پرسانِ حال نہیں رہا۔
خبر گرم ہونا	چرچا ہونا	یہ خبر گرم ہے کہ کل پورے ملک میں تعطیلِ عام ہوگی۔ ہے خبر گرم اُن کے آنے کی آج ہی گھر میں بوریا نہ ہوا (غالب)
داغ بیل ڈالنا	بنیاد رکھنا	علّامہ اقبالؒ نے اردو شاعری میں ایک نئے اندازِ فکر کی داغ بیل ڈالی۔
ڈول ڈالنا	بنیاد رکھنا	لوگوں نے لڑائی بھڑائی کی باتیں کیں مگر میں نے صلح صفائی کا ڈول ڈالا۔
دام میں آنا	جال میں پھنسنا	اس آدمی کے دام میں نہ آنا، یہ بڑا مکّار و عیّار ہے۔
دانت کھٹّے کرنا	عاجز کرنا	مُٹھی بھر مجاہدین نے کافروں کے لشکرِ جرّار کے دانت کھٹّے کر دیے۔
دست بردار ہونا	چھوٹ دینا	بڑا بھائی چھوٹے بھائی کے حق میں جائیداد سے دست بردار ہو گیا۔

دِل بھر آنا	غم گین ہونا	اس کی دکھ بھری داستان سن کر سب کا دل بھر آیا۔
دوڑ دھوپ کرنا	بہت کوشش کرنا	آپ اپنی دوڑ دھوپ جاری رکھیں، ان شاءاللہ منزل پانے میں ضرور کامیاب ہوں گے۔
دامن تر ہونا	گناہ گار ہونا	مولانا! ہمیں ایسا بھی تر دامن نہ سمجھ لینا، توبہ کا دروازہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔
دھان پان ہونا	دبلا پتلا ہونا	قائدِ اعظمؒ دیکھنے میں دھان پان تھے مگر عزم و حوصلہ کے پہاڑ تھے۔
ڈکار تک نہ لینا	ہضم کر جانا	وہ لاکھوں کا مال ہضم کر گئے اور ڈکار تک نہ لی۔
ڈیرے ڈالنا	قیام کرنا	اُس آدمی کے گھر میں ایک عرصہ ہوا مفلسی نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں۔
ڈنکا بجنا	شہرت ہونا	شہر بھر میں صدیقی صاحب کی شرافت اور نیکی کا ڈنکا بجتا ہے۔
رات دن ایک کرنا	سخت محنت کرنا	اُس نے رات دن ایک کیا۔ لیاقت بہم پہنچائی، تب اِس مرتبے کو پہنچا ہے۔
رائی کا پہاڑ بنانا	بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا	رائی کا پہاڑ بنانا تو کوئی تم سے سیکھے۔ کیا بات تھی اور تم نے کیا بنا دیا۔
رفو چکر ہونا	کھسک جانا	پولیس کو دیکھتے ہی دونوں ٹھگ رفو چکر ہو گئے۔
رنگ فق ہونا	چہرے کا رنگ اڑ جانا	جب کبھی بجلی چمکتی ہے تو ڈرپوک نجمہ کا رنگ فق ہو جاتا ہے۔
ریل پیل ہونا	کثرت ہونا	اکثر کاروباری لوگوں کے گھروں میں روپے پیسے کی ریل پیل ہوتی ہے۔
زخم پر نمک چھڑکنا	دکھی کو ستانا	میں تو پہلے ہی افسردہ بیٹھا ہوں، طعنہ زنی کر کے تم میرے زخموں پر نمک کیوں چھڑکتے ہو؟
زمین آسمان کے قُلابے ملانا	مبالغہ کرنا	وہ اپنے کارنامے کو اس طرح سناتا ہے کہ زمین آسمان کے قُلابے ملا دیتا ہے۔
زیروزبر کرنا	الٹ پلٹ کرنا	پچھلے دنوں مہمان بچّوں نے میرا سارا کتب خانہ زیروزبر کر دیا۔
زمین میں گڑ جانا	سخت شرمندہ ہونا	جب باپ نے اپنے بیٹے کو جھوٹ بولتے سنا تو وہ مارے غیرت کے زمین میں گڑ گیا۔
زندہ درگور ہونا	دکھ بھری زندگی گزارنا	آج کل غریب غربا مفلسی کے ہاتھوں زندہ درگور ہیں۔
سر قلم کرنا	سر کاٹ دینا	جلاّد نے قاتل کا سر قلم کر دیا۔
سبز باغ دکھانا	لالچ دینا، دھوکا دینا	آصف نے مجھے بہت سبز باغ دکھائے مگر میں اُس کے جھانسے میں نہ آیا۔
سبز قدم ہونا	منحوس ہونا	ساس نے کہا: ''ہماری بہو سبز قدم ہے، جب سے آئی ہے کاروبار میں نقصان ہو رہا ہے۔''
سانپ سونگھ جانا	خاموشی چھا جانا	جب صدرِ جلسہ نے چندے کی اپیل کی تو پورے جلسے کو گویا سانپ سونگھ گیا۔

سینگ سمانا	جگہ ملنا	میری شب بسری کا کیا ہے، جہاں سینگ سمائیں گے، پڑ رہوں گا۔
شش و پنج میں پڑنا	سوچ بچار کی کیفیت	میں اس شش و پنج میں پڑا ہوں کہ یہ سفر اختیار کروں یا نہ کروں۔
شِیر و شکر ہونا	میل ملاپ ہونا	آج کل وسیم اور اکرم آپس میں خوب شیر و شکر ہیں۔
شیطان کی آنت ہونا	طویل ہونا	یہ مسافت تو میرے لیے شیطان کی آنت ہو گئی ہے، صبح سے طے کر رہا ہوں مگر منزل کو کوئی نشان نہیں۔
شگوفہ چھوڑنا	نئی بات کرنا	آپ جب بھی آتے ہیں، کوئی نہ کوئی شگوفہ ضرور چھوڑتے ہیں۔
شیخی بگھارنا	ڈینگ مارنا	مجھے تو شیخی بگھارنے والے لوگ ایک آنکھ نہیں بھاتے۔
صبر کا پیمانہ لبریز ہونا	صبر نہ ہو سکنا	ساس کے آئے دن کے طعنوں سے تنگ آ کر آخر بہو کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔
طرح دینا	چشم پوشی کرنا	آپ اُسے طرح دیے جاتے ہیں اور وہ منھ چڑھتا جا رہا ہے۔
طوطا چشم ہونا	آنکھیں پھیر لینا	بعض لوگ ایسے طوطا چشم ہوتے ہیں کہ مطلب نکل جانے پر پہچاننے سے ہی انکار کر دیتے ہیں۔
عبرت پکڑنا	سبق حاصل کرنا	جنگ میں بُری طرح شکست کھائی، اس لیے عبرت پکڑنی چاہیے تھی۔
عقل پر پتھر پڑنا	بے سمجھی کی بات کرنا	خدا جانے تمھاری عقل پر کیوں پتھر پڑ گئے ہیں کہ سیدھی سی بات بھی نہیں سمجھتے ہو۔
عقل کے ناخن لینا	ہوش کی بات کرنا	میاں! عقل کے ناخن لو، اپنے باپ سے لڑنے چلے ہو۔
عید کا چاند ہونا	کبھی کبھی نظر آنا	اخاہ! احمد صاحب، آپ تو عید کا چاند ہو گئے، عرصہ کے بعد آج دکھائی پڑے ہو۔
غصّہ پینا	غصّے کو دبا لینا	مجھے اس کے کرتوت دیکھ کر غصّہ تو بہت آیا مگر میں اپنا غصّہ پی گیا۔
غَتَرْ بُود کرنا	گڈ مڈ کرنا	تم نے تمام اشیا کو اس طرح غَتَرْ بُود کر دیا ہے کہ پہچان دشوار ہو گئی ہے۔
فاختہ اڑانا	عیش کرنا، مزے کرنا	وہ وقت گیا جب خلیل خاں فاختہ اڑایا کرتے تھے، اب تو محنت سے کمانے کا زمانہ ہے۔
فرّاٹے بھرنا	تیزی سے گزر جانا	گاڑی فرّاٹے بھرتی ہوئی ہمارے پاس سے گزر گئی۔
قافیہ تنگ کرنا	عاجز کر دینا	بچّوں نے پَے در پَے سوال کر کے استاد کا قافیہ تنگ کر دیا۔
قلعی کھُل جانا	اصلیت ظاہر ہونا	بڑا شاعر بنا پھرتا تھا، آج مشاعرے میں قلعی کھُل گئی۔
قیامت ڈھانا	غضب کرنا	اس فلکِ نا ہنجار نے ہم پر کیا کیا قیامتیں ڈھائی ہیں۔

قدم رنجہ فرمانا	تشریف لانا	آپ جب بھی لاہور آئیں، ہمارے یہاں ضرور قدم رنجہ فرمائیں۔
کافور ہونا	غائب ہو جانا	یہ تیل گرم کر کے مَل لیجیے، درد ابھی کافور ہو جائے گا۔
کاغذی گھوڑے دوڑانا	بہت خط کتابت کرنا	ہمارے دادا ابّو سرکاری امور حل کرانے کے سلسلے میں کاغذی گھوڑے دوڑانے کے بہت شوقین تھے۔
کان کھڑے ہونا	چوکنّا ہونا	بچّے کے منھ سے مرزا غالب کے اشعار سن کر سب کے کان کھڑے ہو گئے۔
گل کھلانا	عجیب کام کرنا	بات تو بہت شریف تھا مگر بیٹا آئے دن کوئی نہ کوئی گل ضرور کھلاتا رہتا ہے۔
گھوڑے بیچ کر سونا	بے فکری سے سونا	جوانی میں ہم بھی گھوڑے بیچ کر سویا کرتے تھے۔
گھی کے چراغ جلانا	خوشیاں منانا	ملک میں امن وامان ہوا تو لوگوں نے گھی کے چراغ جلائے۔
لٹو ہونا	فریفتہ ہونا	دُنیا کی چند روزہ دل کشی پر لٹو ہونا کہاں کی عقل مندی ہے!
ماتھا ٹھنکنا	پہلے سے برے آثار ظاہر ہونا	اُسے یہاں دیکھتے ہی میرا ماتھا ٹھنکا تھا کہ کوئی نیا گُل ضرور کھلنے والا ہے۔
مسیں بھیگنا	نوجوانی کا آغاز ہونا	ابھی اس کی عمر ہی کیا ہے تھی، مسیں بھیگ رہی تھیں کہ موت کا پیغام آ گیا۔
منھ دیکھتے رہ جانا	حیران رہ جانا	بھیڑیا چرواہے کے سامنے میمنا اٹھا کر لے گیا اور چرواہا منھ دیکھتا رہ گیا۔
مُنھ کی کھانا	شکست کھانا	میدانِ جنگ میں دشمن نے منھ کی کھائی اور اسے میدان سے بھاگتے ہی بنی۔
مُٹھّی گرم کرنا	رشوت دینا	ہمارے یہاں پولیس کا بہت برا حال ہے، کوئی کام مُٹھّی گرم کیے بغیر نہیں ہوتا۔
موم کی ناک ہونا	غیر مستقل مزاج ہونا	یہ افسر موم کی ناک ہے، جو ماتحت بھی جاتا ہے، اپنی بات منوا لیتا ہے۔
منھ میں پانی بھر آنا	جی للچانا	حلوائی کی دکان پر تازہ تازہ مٹھائی دیکھ کر اسلم کے منھ میں پانی بھر آیا۔
نو دو گیارہ ہونا	رفو چکّر ہونا	ڈاکو قافلے کو لوٹ کر نو دو گیارہ ہو گئے۔
وبالِ جان ہونا	مصیبت کا باعث ہونا	بری صحبت میں پڑنے کے باعث دونوں لڑکے والدین کے لیے وبالِ جان بنے ہوئے ہیں۔
وقت کاٹنا	وقت گزارنا	امیری ہو یا غریبی، بہر حال وقت کاٹنا پڑتا ہے۔
وارے نیارے ہونا	خوب فائدہ اٹھانا	ان دنوں تجارت پیشہ لوگوں کے وارے نیارے ہیں۔
ہاتھ بٹانا	مدد کرنا	گھر آ کر امّی کا ہاتھ بٹایا کرو۔
ہوا دینا	اکسانا	وہ پہلے ہی بھرا بیٹھا تھا، تم معاملے کو مزید ہوا دے رہے ہو۔
ہاتھوں کے طوطے اڑنا	حواس باختہ ہونا	ماں نے بچّے کے گم ہو جانے کی خبر سنی تو اس کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔

ہوا سے باتیں کرنا	بہت تیز ہونا	کوچوان نے چابک دکھایا تو گھوڑا ہوا سے باتیں کرنے لگا۔
ہاتھ پاؤں مارنا	کوشش کرنا	بیچارے اسلم نے ملازمت کے لیے بہت ہاتھ پاؤں مارے لیکن کامیابی نہ ہوئی۔
یک جان، دو قالب ہونا	نہایت گہرے دوست ہونا	حامد اور محمود آپس میں یک جان، دو قالب ہیں۔
یاد اللہ ہونا	جان پہچان یا واقفیت ہونا	میرا اس سے آج کا تعلق نہیں، بہت پرانی یاد اللہ ہے۔
یدِ طولیٰ رکھنا	مکمل مہارت ہونا	حکیم محمد سعید طبّی امور میں یدِ طولیٰ رکھتے تھے۔

ضرب الامثال

ضرب کے معنی ہیں بیان کرنا اور مَثَل کے معنی ہیں مِثال۔ ضرب المثل کے معنی ہوئے مثال دے کر بیان کرنا۔ ضرب المثل کو اردو میں مقولہ یا کہاوت بھی کہتے ہیں۔ اس سے مراد ایسا جملہ ہے جو مثال کے طور پر پیش کیا جائے۔ اس جملے میں جو بات کہی جائے اسے عالم گیر سچائی (Universal Truth) کا درجہ دیا جاتا ہے۔ ضرب الامثال یا کہاوتیں صدیوں کے تجربات اور انسانی زندگی کے لاتعداد مشاہدات کے جواہر پارے ہوتے ہیں اور انھیں علم و حکمت کا نچوڑ سمجھا جاتا ہے۔

بیشتر ضرب الامثال کے بارے میں کوئی نہیں جانتا کہ یہ کب سے ہیں اور کیوں کر بنی ہیں لیکن یہ ضرور ہے کہ ضرب الامثال کلام میں زور اور حسن پیدا کرتی ہیں۔ ہم اپنے طالب علموں کی سہولت اور استفادے کے لیے ذیل میں اردو ضرب الامثال کا مختصر سا انتخاب اور ان کا مفہوم اور محلِ استعمال پیش کرتے ہیں:

ضرب الامثال	مفہوم اور استعمال کا موقع محل
آپ کاج، مہا کاج	جو کام خود کیا جائے، وہ سب سے بہتر ہوتا ہے۔
آ بیل مجھے مار	خواہ مخواہ کی لڑائی مول لینا۔
آپ آئے، بھاگ آئے	آپ کے آنے سے ہمارے نصیب جاگ اٹھے۔
آخ تھو کھٹّے ہیں	کسی چیز کے حصول میں ناکامی ہو تو کھسیانا پن مٹانے اور شرمندگی دور کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
آدمی کا شیطان آدمی ہے	آدمی کو آدمی ہی بہکاتا ہے۔
آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا	ایک مصیبت سے نکل کر دوسری میں پھنس جانا۔
آج کا کام کل پر مت چھوڑو	آدمی جو کام آج کر سکتا ہو، اسے کل پر اٹھا نہ رکھو۔
اکیلا چنا کیا بھاڑ پھوڑے گا	اکیلا آدمی کچھ نہیں کر سکتا۔
ایک ایک دو گیارہ	دو آدمی مل کر اکیلے کی نسبت کہیں زیادہ کام کر سکتے ہیں۔
ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کرتی ہے	ایک برا آدمی سارے خاندان کو بدنام کرتا ہے۔

الٹے بانس بریلی کو	الٹا کام کرنا۔
اندھوں میں کانا راجا	ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جہاں بہت سارے بے وقوف ہوں اوران میں ایک آدمی ذراسی عقل رکھتا ہو۔
اندھا کیا جانے بسنت کی بہار	قدر نا شناس آدمی اچھی چیز کی قدر نہیں کرتا۔
اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی	اُس آدمی کی نسبت بولتے ہیں جس کی ہر بات انوکھی ہو۔
اونچی دکان، پھیکا پکوان	شہرت تو بہت زیادہ ہو مگر اصلیّت کچھ بھی نہ ہو۔
ایک انار سو بیمار	اس وقت بولتے ہیں جب ایک چیز کے بہت سے خواہش مند ہوں۔
ایک کریلا دوسرا نیم چڑھا	کسی برے آدمی کے لیے مزید برائی کا سبب پیدا ہونا۔
بوڑھی گھوڑی لال لگام	اس بوڑھی عورت کی نسبت بولتے ہیں، جو بڑھاپے میں بھی جوانی کے سے نازنخرے کرے۔
بخشو بی بلّی، چوہا لنڈورا ہی بھلا	کسی کی بھلائی جب اصل میں برائی کی نسبت سے ہوتو اسے ٹالنے کے لیے بولتے ہیں۔
بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی	بداپنی بدی کی سزا کسی نہ کسی دن ضرور پاتا ہے۔
بات کھٹائی میں پڑ گئی	کسی بات کا التوا میں پڑ جانا
بارہ برس دلّی میں رہے بھاڑ جھونکا کیے	مراد ہے کہ لائق لوگوں کی صحبت میں رہ کر بھی کچھ حاصل نہ کیا۔
باسی کڑھی میں ابال آیا	بے وقت جوش آنے کے وقت یہ بات کہتے ہیں۔
بد اچھا، بدنام بُرا	یعنی بدنام سے بدکار بہتر ہے۔
بلّی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا	کسی قیمتی چیز کا بغیر کوشش کے اتفاقیہ ہاتھ آجانا۔
پاک رہو، بے باک رہو	ایمان دار اور دیانت دار کو کچھ ڈر یا خوف نہیں ہوتا۔
پنچ کہیں بلّی تو بلّی ہی سہی	بڑے آدمیوں کی بات کو مان لینا چاہیے۔
تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی	لڑائی جھگڑا یا محبت یک طرفہ نہیں ہوتی۔
تخم تاثیر، صحبت اثر	پاس اٹھنے بیٹھنے کا اثر کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے۔
تو بھی رانی، میں بھی رانی، پھر کون بھرے گا پانی	سب برابری کا دعویٰ کریں تو پھر کام کیسے ہو۔
تو ڈال ڈال، مَیں پات پات	میں تجھ سے بھی ہوشیار ہوں۔
جتنی چادر دیکھو، اتنے پاؤں پھیلاؤ	آمدنی کے مطابق خرچ کرو۔
جس کی لاٹھی، اس کی بھینس	زور آور اور طاقت ور جیت جاتا ہے۔

جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں	زیادہ باتیں کرنے والے کام نہیں کرتے ہیں۔
جیسا کروگے، ویسا بھروگے	کام کے مطابق نتیجہ نکلتا ہے۔
جیسا دیس، ویسا بھیس	جہاں رہیں، وہاں کے طور طریقے اختیار کریں۔
چراغ تلے اندھیرا	اس وقت بولتے ہیں جب کسی آدمی سے دور دور کے لوگ توفیض حاصل کریں لیکن اپنے محروم رہیں۔
چور کی داڑھی میں تنکا	اپنا عیب خود بخود ظاہر ہو جاتا ہے۔
چھوٹا منھ بڑی بات	معمولی آدمی کا حیثیت سے بڑھ کر بات کرنا۔
حکمِ حاکم، مرگِ مفاجات	حاکم کا حکم اور موت دونوں ایسی چیزیں ہیں جن کو ٹالا نہیں جاسکتا۔
حساب جو جو، بخشش سوسو	کوڑی کوڑی کا حساب ہونا چاہیے۔
خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں	خدا کا عذاب اچانک آتا ہے۔
خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے	صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے (حصوصاً بُری صحبت کا)
خدمت سے عظمت ہے	کارگزاری ہی سے درجہ ملتا ہے۔
دل کو دل سے راہ ہوتی ہے	محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے۔
دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی	پورا پورا انصاف، کھرا اور کھوٹا الگ الگ
دھوبی کا کتا، نہ گھر کا نہ گھاٹ کا	آوارہ آدمی جو کسی کام کا نہ ہو۔
ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے	جو شخص مصیبت میں مبتلا ہو وہ تھوڑی سی مدد کو بھی غنیمت شمار کرتا ہے۔
رات گئی، بات گئی	موقع نکل جانے کے بعد کچھ نہیں ہوتا۔
رسّی جل گئی، پر بل نہ گیا	تکلیف اٹھائی لیکن بُری عادت نہ چھوڑی
زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو	جس بات کا لوگوں میں عام چرچا ہو جائے، وہ عموماً سچّی ہوتی ہے۔
سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے	جسے بہت تکلیف پہنچی ہو وہ معمولی چیز سے بھی ڈرتا ہے۔
سانچ کو آنچ نہیں	آخر کا سچ غالب رہتا ہے۔
سیکھ وا کو دیجیے جا کو سیکھ سہائے سیکھ نہ دیجیے باندرا جو گھر بیے کا جائے	نصیحت اس کو کرنی چاہیے جس کو نصیحت اچھی معلوم ہو، نہ کہ بندر کو جس نے بیے کا گھر تباہ و برباد کر دیا تھا۔
سدا ناؤ کاغذ کی نہیں بہتی	دھوکا یا فریب ہمیشہ نہیں دیا جاسکتا۔
شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں	کسی کے عدل وانصاف کی تعریف میں کہتے ہیں۔
شیخی اور تین کانے	پاس کچھ نہ ہونا مگر شیخی مارنا۔

صورت نہ شکل، بھاڑ سے نکل	بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتے ہیں۔
ضرورت ایجاد کی ماں ہے	ضرورت آدمی سے سب کچھ کرا لیتی ہے۔
طویلے کی بلا، بندر کے سر	بہت سے لوگوں کی آفت کسی اکیلے پر پڑنا۔
ظلم کی ٹہنی کبھی پھلتی نہیں	ظلم ہمیشہ نہیں ڈھایا جا سکتا اور خدا مظلوم کی ضرور سنتا ہے۔
عید پیچھے ٹرو	ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کام کا موقع ہاتھ سے نکل گیا ہو۔
عقل بڑی کی بھینس	دماغی قوّت جسمانی قوّت سے بہتر ہے۔
عقل کا اندھا، گانٹھ کا پورا	بے وقوف مال دار آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔
غریب کی جورو، سب کی بھابی	غریب آدمی پر سب کا بس چلتا ہے۔
فقیر کی صورت ہی سوال ہے	حاجت مند کے چہرے ہی سے اس کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔
قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے	عقل مند لوگوں کے بچّے بھی عقل مند ہوتے ہیں۔
گڑ سے جو مرے تو زہر کیوں دو	جو کام آسانی سے ہو سکے، اسے مشکل سے نہیں کرنا چاہیے۔
لاد دے لدادے، لادنے والا ساتھ دے	چیز بھی دے، اس کو لدوا بھی دے اور ایک آدمی بھی دے جو جا کر اتروا بھی دے۔ یعنی ہر طرح کا بوجھ دوسرے پر ڈالنے والا۔
مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے	مفت چیز ملے تو پھر جائز و ناجائز کی کوئی پروا نہیں کرتا۔
ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ	بے جوڑ اور بے محل بات پر کہتے ہیں۔
ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا	اپنی نالائقی اور کوتاہی کا الزام دوسرے کو دینا۔
نو سو چوہے کھا کے بلّی حج کو چلی	ساری عمر گناہ کرتے رہنا اور اخیر عمر میں پارسا بن بیٹھنا۔
نو نقد نہ تیرہ ادھار	قرض کے تیرہ سے نقد کے نو اچھے
نہ رہے بانس نہ بجے بانسری	جب جھگڑے والی چیز ہی نہ رہے تو پھر جھگڑا کیسا؟
نیکی کر دریا میں ڈال	نیکی کر کے بھلا دینی چاہیے۔
ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے اور	مراد ہے ظاہر کچھ باطن کچھ
یہ منہ اور مسور کی دال	یہ شخص اس عزّت اور کام کے لائق نہیں ہے۔
یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے	یہاں کے طور طریقے قطعی مختلف ہیں۔